Al-Qawārīr - Vol: 06, Issue: 02,
Jan – Mar 2025

OPEN ACCESS
Al-Qawārīr
pISSN: 2709-4561
eISSN: 2709-457X
Journal.al-qawarir.com

عائشہ بیولے: اسلامی علوم کی ترجمانی اور تصنیفی خدمات کا تحقیقی جائزہ

Aisha Bewley: A Research Study on Her Contributions to Islamic Scholarship and Literary Works

Dr. Asma Aziz,
Assistant Prof. Deptt. Islamic Studies, G. C. Women University Faisalabad, Pakistan (asmaaziz@gcwuf.edu.pk) https://orcid.org/0000-0002-2599-8757
Hafsa Maqsood
M.phil Scholar, Department of Islamic Studies, G. C. Women University Faisalabad, Pakistan, Email: hafsamaqsood58@gmail.com

ABSTRACT

This study explores the significant contributions of Aisha Bewley, a renowned Muslim convert and a prolific translator of Islamic classical texts. Over the last five decades, she has dedicated herself to translating more than 73 classical Arabic manuscripts into English, encompassing fields such as Qurʾānic sciences, tafsīr, ḥadīth, Islamic history, mysticism, fiqh, and ilm al-kalām (science of logic). Aisha Bewley has also authored numerous books on topics including Muslim women's empowerment, the Islamic political system, and Qurʾānic studies. Her work has been instrumental in bridging the gap between the classical Islamic tradition and English-speaking audiences. In recognition of her immense contribution to Islamic scholarship, the Royal Islamic Strategic Studies Centre in Amman, Jordan, declared her one of the most influential Muslim women of 2023. Beyond her translations, Bewley has actively promoted Sufi Islam in the United States and delivered lectures at institutions such as Dallas College and Lady Aisha College, Cape Town. She has also traveled to Nigeria, Bermuda, Germany, and Spain for Islamic daʿwah (propagation). This paper highlights her tireless efforts in making Islamic knowledge accessible to the West while encouraging women scholars in Pakistan to translate her literary contributions into Urdu, ensuring her ideas and methodologies reach a broader audience in the Muslim world.

Keywords: *Aisha Bewley, Islamic translation, classical manuscripts, Muslim women's empowerment, Islamic scholarship.*

CC BY

تعارف Introduction

عائشہ بیولے ایک نومسلم اسلامی مترجم کے طور پر جانی جاتی ہیں۔ وہ تقریباً پانچ دہائیوں سے ترجمہ کے فن سے وابستہ ہیں اور اب تک 73 اسلامی (عربی) کتابوں کا ترجمہ کر چکی ہیں اور اس کے علاوہ اپنی کئی تصانیفات شائع کر چکی ہیں، وہ نہ صرف عربی زبان پر بولنے اور سمجھنے کے لحاظ سے دسترس رکھتی ہیں بلکہ قدیم عربی زبان اور اس کی اسلامی تاریخ سے بھی کماحقہ آگاہ ہیں۔ وہ اب تک کی تفاسیر اور عربی ادب کا انگریزی زبان میں ترجمہ کرنے کے علاوہ قرآن مجید فرقان حمید کا ترجمہ بھی کر چکی ہیں، ایک خاتون ہونے کی حیثیت سے آپ کی یہ کاوش خراجِ تحسین کی مستحق ہے، آپ امریکہ میں صوفیانہ طرزِ اسلام کو فروغ دے رہی ہیں، عصرِ حاضر کے نومسلم سکالرز میں آپ اپنے کام کی بدولت اہم مقام کی حامل ہیں، اس کے علاوہ آزادی نسواں کے لیے تحریک مرابطون کا بھی حصہ ہیں اور اس کے لیے کافی جدوجہد کر رہی ہیں۔ RISSC کی رپورٹ کے مطابق آپ ڈالاس کالج اور لیڈی عائشہ کالج کیپ ٹاون میں لیکچرز بھی دیتی رہی ہیں۔ آپ نے نائیجیریا، برمودا، جرمنی، اسپین اور مختلف ممالک کا سفر کیا اور اسلام کی تبلیغ کی۔

https://www.britishmuslim-magazine.com/2022/11/british-author-aisha-bewley-titled-muslim-woman-of-the-year/

آپ کا پورا نام "عائشہ عبدالرحمان بیولے" (Aisha Abdurahman Bewley) ہے۔[۱] آپ 1948ء امریکہ میں پیدا ہوئیں۔[۲] آپ اسلام قبول کرنے سے پہلے عیسائی مذہب سے تعلق رکھتی تھیں۔[۴] ان کا خاندان اپنی مذہبی روایات میں کافی سخت تھا۔

انہوں نے فرنچ میں بی۔اے کیا اور ایم۔اے کی ڈگری یونیورسٹی آف کیلیفورنیا برکیلے (University of California Berkeley) سے حاصل کی۔[۵] انہوں نے اپنی ایم۔اے کی تعلیم میں مشرقی زبانوں کا علوم حاصل کیا، یعنی ان کی ڈگری مشرقی زبانوں کے متعلق تھی، انہوں نے ایک سال تک امریکن یونیورسٹی (American University) قاہرہ میں گزارا اور مشرقی زبانوں کے متعلق معلومات اخذ کرتی رہیں۔[۶] اسی دوران انہوں نے صوفی ازم اور اسلامک فلاسفی پر مختلف سیمینارز میں شرکت کی، یہ سیمینارز دار العلوم میں منعقد کیے گئے تھے، یہاں ان کی ملاقات شیخ عبد القادر المرابط سے ہوئی، انہوں نے اس کے بعد عربی زبان میں دلچسپی لینا شروع کی اور مراکش میں انہوں نے "ابن العربی" اور "سیّد فضل اللہ ہروائی" کی تصانیف کا گہرائی سے مطالعہ کیا۔[۷]

عیسائیت سے بدھ ازم:

عائشہ بیولے نے بہت چھوٹی عمر ہی سے عیسائیت کے بارے میں کھوج لگانا شروع کر دیا تھا، ان کے نزدیک عیسائیت میں کچھ کمی تھی، آخر کار یہی جستجو انہیں بدھ ازم کے قریب لے آئی اور وہ کافی سال بدھ ازم کے ساتھ منسلک رہیں، بدھ ازم میں رہ کر ان کو دنیا کے فانی ہونے کا بہت جلد احساس ہو گیا کہ دنیا جو بظاہر کبھی ختم نہ ہونے والی لگتی ہے۔ اپنی ساخت کے اعتبار سے اس کا وجود حقیقت میں کتنا فانی ہے، اس بارے میں وہ کہتی ہیں:

"I become involved in Zen Budhism for a number of years, whish was really aprocess of realising that dunya is not as real or permanent.[8]

(میں کئی برسوں تک زین بدھ ازم (جاپانی سکول آف بدھ ازم) کے اندر ہی اس کے دوران مجھے یہ احساس ہو گیا کہ دنیا حقیقت میں مستقل نہیں ہے بلکہ یہ فانی ہے۔)

بدھ ازم سے اسلام:

بدھ ازم کے مطالعہ کے دوران انہوں نے فلسفہ کا مطالعہ شروع کیا جس کے لیے انہوں نے فلاسفر نطشے (Nietzsche) کے فلسفے کو پڑھا، اس کے بعد انہوں نے شوپینھار (Schopenhauer)، کانٹ (Kant)، ہیگل (Hegal) کے فلسفوں کو بھی پڑھا۔[۹] فلسفیانہ مطالعہ اپنے وجود کی اہمیت پر گرفت ثابت ہوا اور انہیں کسی حد تک اپنے وجود کے مقصد سے آگاہی ہوئی۔[۱۰] ان میں سب سے زیادہ متاثر وہ نطشے (Nietzsche) کے تحریر بیان سے ہوئیں۔ ایک بات جو ان کے ساتھ ہمیشہ رہی وہ نطشے کا اسلام کی طرف مثبت رویہ تھا، وہ اشارۃً اسلام کی طرف راغب تھا، نطشے کا اسلام کی طرف جھکاؤ عیسائیت کی شاندار عمارت کو منہدم کرنے کے لیے ایک کاروائی تھی، تبھی "محترمہ عائشہ عبدالرحمان بیولے" نے اسلام کے متعلق کتابیں پڑھنا شروع کیں، کچھ کتابوں کے مطالعہ کے بعد ان کو جلد ہی اپنی منزل کا پتہ چل گیا جس کی تلاش میں وہ برسوں سے سرگرداں تھیں۔ 1968ء میں اسلام کے مطالعہ کے بعد انہوں نے "شیخ عبدالقادر المرابط" کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔[۱۱] قبولِ اسلام کے بعد انہوں نے "شیخ عبدالقادر المرابط" کے ساتھ یورپ میں صوفی ازم کو متعارف کروانے کے لیے گراں قدر کوششیں سرانجام دیں، آپ کی نسبت صوفی سلسہ حبیبیہ درقاویہ طریقہ سے ہے آپ کے شوہر "شیخ عبدالحق بیولے" جنہوں نے آپ کے ہمراہ ۱۹۶۸ء میں اسلام قبول کیا وہ بھی پیش پیش ہیں۔[۱۲] اس سلسلے میں آپ دونوں میاں بیوی قبولِ اسلام سے لے کر اب تک مغرب میں صوفیانہ اسلام کو پھیلانے میں چالیس سال سے کام کر رہے ہیں۔[۱۳]

The Royal Aal al-Bayat Institute for Islamic Thoughts جو اُردن میں ۲۰۰۷ سے قائم ہے اسکا ایک ذیلی ادارہ The Royal Islamic Strategic Studies Center (RISSC) ہر سال ۵۰۰ Most Influential Muslim کی فہرست جاری کرتا ہے اور ۲۰۲۳ کی فہرست میں محترمہ عائشہ بیولے سر فہرست تھیں اور Muslim Woman of the Year 2023 کا اعزاز پایا۔

https://themuslim500.com/introduction-2023/persons-of-the-year-2023/

عائشہ بیولے کے استاد شیخ عبد القادر المرابط:

شیخ عبد القادر جو صوفی عبد القادر سے بھی شہرت رکھتے ہیں۔ عائشہ بیولے کے قبولِ اسلام میں ان کے استاد کے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا، شیخ عبد القادر جو سکاٹ لینڈ میں 1930ء میں پیدا ہوئے، ان کا پیدائشی نام "ایان دلاس" (Ian Dallas) تھا انہوں نے 1967ء میں اسلام قبول کیا۔[14] اسلامی تصوف پر بہت سی کتابیں تصنیف کیں، قبولِ اسلام سے قبل وہ پلے رائٹ (Play Wright) اور اداکار کے طور پر مشہور تھے، وہ "درقوی شدھلی قادری طریقہ" (Darqawi Shadhili Qadri Tariqa) (جو یورپ میں صوفی ازم کی شاخ سے تعلق رکھتا ہے) کے بانی ہیں۔[15] انہوں نے "تحریکِ مرابطون" بھی بنائی ہے جو اپنے افکار و نظریات کے بناء پر اسلام سے کافی فاصلے پر کھڑی نظر آتی ہے۔

عائشہ بیولے کی ترجمہ نگاری کا تعارف:

۱۔ مؤطا امام مالکؒ (مترجم) عائشہ بیولے

محترمہ عائشہ بیولے نے مؤطا امام مالک کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا، امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ نے مؤطا کی کئی احادیث کو مستند قرار دیا ہے اور اس کی بہت کی احادیث کو اپنی کتابوں میں شامل کیا ہے، امام شافعیؒ نے "مؤطا امام مالک" کے متعلق ان الفاظ میں رائے دی ہے: "روئے زمین پر اللہ کی کتاب قرآن مجید کے بعد مؤطا کے مقابلے میں کوئی کتاب نہیں ہے۔"[۲۹] علاؤ الدین مغلتی الحنفی "مؤطا امام مالک" پر ان الفاظ میں روشنی ڈالی: "امام مالکؒ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے مستند احادیث کو ایک جگہ جمع کیا ہے۔"[۳۰]

۲۔ الشفاء (قاضی عیاض) مترجم عائشہ بیولے

کتاب "الشفاء کی تعریف حقوق المصطفیٰ" جو آنحضرت کی سیرت مبارکہ پر لکھی گئی مشہور کتاب ہے، اس کتاب میں آپ ﷺ کے احوال، خصائص اور معجزات کا بڑی خوبصورتی سے ذکر کیا گیا ہے، قاضی عیاض نے یہ کتاب 1149ء میں لکھی، ان کی

سیرت پر لکھی گئی کتاب کو مسلم دنیا میں کافی پذیرائی حاصل ہوئی، کتاب الشفاء کے متعلق کہا جاتا ہے کہ "یہ ایک ایسا گھر ہے جس میں داخل ہونے والا بیمار شخص اس کو پڑھ کر صحت یاب ہو جاتا ہے۔"(۳۱) سیرت مبارکہ پر "کتاب الشفاء" بلاشبہ ایک اہم ماخذ و مصدر رہے، عائشہ عبد الرحمان بیولے نے اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا ہے تا کہ آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ سے صحیح معنوں میں یورپی دنیا کو آگاہی حاصل ہو۔

۳۔ العلم بقواعد الاسلام (قاضی عیاض) مترجم عائشہ بیولے:

قاضی عیاض جو کہ "فقہ مالکی" کے مشہور عالم ہیں انہوں نے اسلام کی پانچ بنیادوں پر یہ کتاب لکھی ہے، اس میں اسلام کے بنیادی ستونوں کے متعلق تفصیل سے بحث کی گئی ہے، قاضی عیاض بن موسیٰ کو مراکش کے سات صوفی بزرگوں میں سے ایک شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اسلامی تعلیمات کو قلم کے ذریعے عام کرنے میں صرف کر دی۔ عائشہ بیولے نے اس کتاب کا اختصار کے ساتھ ترجمہ کیا ہے تا کہ اسلام کی بنیادوں سے نو مسلم دنیا کو آگاہی دی جاسکے اور مسلمانوں کو اسلام کے بنیادی ستونوں کو از سر نو متعارف کروایا جاسکے۔(۳۲)

۴۔ تفسیر جلال الدین سیوطیؒ (مترجم) عائشہ بیولے:

تفسیر جلال الدین سیوطی جو قرآن مجید کی ایک ضخیم اور اہم تفسیر کہلاتی ہے۔ یہ تفسیر "جلال الدین محمد ابن احمد المحلی" نے کی۔(۳۳) لیکن ابھی انہوں نے آدھی تفسیر ہی لکھی تھی، آپ کی وفات کے بعد آپ کے شاگرد "عبد الرحمان بن کمال الدین ابی بکر ابن محمد ابن سابق الدین جلال الدین المصری السیوطی الشافعی" نے اس کو مکمل کیا۔(۳۴) وہ جلال الدین سیوطیؒ کے نام سے مشہور ہیں، اسلامی تاریخ میں وہ ایک مجتہد اور محدث کے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں، یہ کتاب جو انہوں نے اپنے استاد محترم کے کام کو پورا کرنے کے لیے لکھی اور سورۃ الکہف سے لے کر سورۃ الناس تک قرآن مجید کی تفسیر لکھی۔ انہوں نے یہ کام صرف 22 سال کی عمر میں انجام دیا۔(۳۵) جو ان کی غیر معمولی قابلیت کا واضح ثبوت ہے۔ جلال الدین سیوطیؒ کی تفسیر کو اسلامی اداروں میں قرآن مجید کی وضاحت کے لیے بطور ماخذ پڑھا جاتا ہے۔ تفسیر سیوطی کی اہمیت اور قرآن کو سمجھنے کے لیے اس کی افادیت کے پیشِ نظر "عائشہ عبد الرحمان بیولے" نے اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا۔ یہ تفسیر پہلی دفعہ انگریزی زبان میں پوری ترجمہ کی گئی ہے۔ قرآن مجید کے مفاہیم و مطالب کی وضاحت کے لیے "تفسیر سیوطی" کا انگریزی زبان میں ترجمہ بلاشبہ ناگزیر تھا اور اس

ضرورت کو عائشہ عبد الرحمان نے بخوبی پورا کیا۔ اس سلسلے میں ان کو اپنے شوہر "عبد الحق بیولے" کی معاونت بھی حاصل رہی، جنہوں نے اس کارِ خیر میں ان کا ساتھ دیا۔

۵۔ الانسان الاکبیر بن العربی (مترجم) عائشہ بیولے:

تخلیق انسان کے بارے میں "محی الدین ابن العربی" کی یہ کتاب ایک منفرد حسن رکھتی ہے، انہوں نے اپنی اس کتاب میں انسان کی تخلیق کا عمدہ نقشہ کھینچا ہے اور پھر انسان نے اپنی عقل کی بناء پر فرشتوں پر بازی لے گیا اس کو بھی خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔ خدا نے انسان کو اپنا نائب بنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا اور تمام مخلوقات میں انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا گیا۔ عائشہ بیولے نے ابن العربی کی کتاب کو انگریزی زبان میں ترجمہ کیا تا کہ مغربی دنیا بحیثیت مسلم اپنی معرفت حاصل کر سکیں۔[۳۶]

۶۔ صوفی اینڈ صوفی ازم: اے ڈیفنس (مترجم) عائشہ بیولے:

صوفی ازم پر لکھی گئی یہ کتاب تصوف کی حقیقت اس کے آغاز اور مختلف علما اکرام کی تصوف کے بارے میں آراء، مشہور صوفیاء اکرام کا تعارف اور تصوف کا اسلام سے تعلق دلائل کے ساتھ اس کتاب میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب "شیخ عبد الکریم مراد" اور "شیخ عبد الحیٔ المروائی" نے لکھی۔ "عائشہ عبد الرحمان بیولے" چونکہ صوفی ازم کی قائل ہیں اس لیے انہوں نے انگریزی نومسلموں تک تصوف کی حقیقت تک رسائی کے لیے اس کتاب کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔ انہوں نے پوری کتاب کو بہت اچھے سے ترجمہ کیا تاکہ تصوف کی حقیقت کو سامنے لایا جاسکے۔[۳۷]

۹۔ ریاض الصالحین: باغ نیکو کاراں از یحییٰ بن شرف النووی (مترجم) عائشہ بیولے

ریاض الصالحین حضور نبی کریم ﷺ کی احادیث اور آپ ﷺ کی سیرت کے متعلق مشہور کتاب ہے جس کا کئی دوسری زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس کتاب میں خصوصاً وہ احادیث لی گئی ہیں جو اخلاص کے حصول اور تقویٰ کے متعلق ہیں، عائشہ عبد الرحمان وہ واحد مترجم ہیں جنہوں نے اس کتاب کو انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ یہ نیک لوگوں کے لیے ایک باغ کی حیثیت رکھتی ہے جیسا کہ اپنے نام سے اس کا اظہار ہوتا ہے (ریاض الصالحین: باغ نیکو کاراں)۔ یہ کتاب "ابوزکریا یحییٰ بن شرف النووی الشقی شافعی" نے تقریباً 667ء میں تصنیف کی تھی۔[۳۹]

۱۰۔ موت کے بعد روحوں کی پرواز (حافظ ابن قیم) (مترجم) عائشہ بیولے:

"حافظ امام ابن قیم الجوزیؒ" نے اس کتاب میں انسان کی حقیقت (موت کے بعد آخرت کے دن تک) کو بیان کیا ہے، اس کتاب میں روح کے قبض ہونے اور قبر میں اس کے حالات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، "عائشہ عبد الرحمان بیولے" نے اس کتاب کا انگریزی ترجمہ کیا ہے اور موت کی حقیقت اور روح کی وضاحت بہت اچھے انداز سے کی ہے۔ یہ ابن قیم کی "کتاب الروح" کا انگریزی ترجمہ ہے۔ (۴۰)

۱۱۔ نبی کریم ﷺ کی سنت اور فقہاء کرام وعلماء حدیث (محمد الغزالیؒ) (مترجم) عائشہ بیولے

The Sunna of Prophet: The People of Fiqh Versus, The People of Hadith

امام محمد ابن الغزالیؒ کی کتاب کا ترجمہ ہے جو انہوں نے نبی کریم ﷺ کی سیرت پر لکھی "السنة النبوية بين اهل الفقه واهل الحديث" ہے جس کا انگریزی ترجمہ عائشہ عبد الرحمان بیولے نے کیا ہے۔ (۴۱)

۱۲۔ تفسیر قرطبی (مترجم) عائشہ بیولے

Tafsir Qurtabi: (A Classical Quran Tafsir)

اس تفسیر کے مفسر "ابو عبداللہ محمد بن احمد بن ابو بکر بن فرح انصاری خزرجی اندلسی شمس الدین القرطبی" ہیں۔ انہوں نے قرآن مجید کی تفسیر "الجامع الاحکام القرآن" کے نام سے لکھی ہے جو "تفسیر قرطبی" کہلاتی ہے، قرآن پاک کی تفاسیر میں سے یہ تفسیر اہم مقام رکھتی ہے، اس میں قرأت، اعراب، شعر، شواہد، لغوی مباحث، نحوی اور صرفی نکات کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سورت کی فضیلت احادیث مبارکہ سے بتائی گئی ہے، سورتوں اور آیات کا اسبابِ نزول احادیث مبارکہ کی روشنی میں بتایا گیا ہے۔ اشعارِ عرب کو لغوی مفہوم کی وضاحت کے لیے استعمال کیا گیا ہے، آیت کے احکام کے متعلق فقہاء کرام کی آراء اور ان کا اختلاف زیرِ بحث رکھا گیا ہے۔ (۴۲) - "عائشہ عبد الرحمان بیولے" نے اس کی افادیت کے پیشِ نظر اور انگریزی زبان میں اس کی ضرورت کو ناگزیر جانتے ہوئے اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں کیا ہے، درحقیقتاً کتاب ایک (قرآنی علوم کے متعلق) علمی انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے۔ (۴۳)

دی نوبل قرآن کا تعارف Introduction of the Noble Quran

"عائشہ بیولے" اور ان کے شوہر "عبد الحق بیولے" دورِ حاضر کے مترجمین میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ خصوصاً نو مسلم مترجمین میں چونکہ دونوں نے 1968ء میں اسلام قبول کیا۔ (۵۰) انہوں نے اسلام کی تعلیمات اور "صوفیانہ تصوف" کو یورپی دنیا سے

متعارف کروانے کے لیے مسلسل چالیس سال جد وجہد مسلسل کی جو ان کی دینِ اسلام کی بے لوث خدمت کی واضح دلیل ہے۔ انہوں نے بہت سے قدیم کتابوں جن کا تعلق اسلامی تاریخ، تصوف، قرآن وحدیث اور فقہ سے تھا اور وہ قدیم عربی زبان میں تھیں ان کو ترجمہ کے ذریعے پوری دنیا سے متعارف کروایا اور یوں دین اسلام کی تعلیمات واحکام کو دنیا میں پھیلانے کا کام بخوبی نبھایا۔

قرآن مجید فرقان حمید کتاب لاریب ہے جو نبی آخر الزماں ﷺ پر آخری الہامی پیغام کی صورت میں نازل ہوئی جس کے ضرورت کے پیشِ نظر بہت سے تراجم دنیا کی مختلف زبانوں میں ہوئے خصوصاً انگریزی زبان میں ترجمہ کا آغاز سترھویں صدی عیسوی میں ہوا اور پھر اٹھارویں، انیسویں اور خصوصاً بیسویں صدی میں اس کے لاتعداد انگریزی تراجم ہوئے، جو دنیا میں بسنے والے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے مترجمین نے کیے، ان تراجم میں سے نومسلوں کے انگریزی تراجم کو کافی پذیرائی ملی جن میں معروف تراجم "محمد مارماڈیوک پکتھال" اور "علامہ محمد اسد" کے انگریزی تراجم قرآن ہیں۔ مترجمین نے ان انگریزی تراجم قرآن کی ترجمانی کی ذمہ داری بخوبی نبھائی؛ لیکن بدلتے وقت اور حالات نے اتنی زبانی وعلمی تبدیلیاں کیں کہ بیسویں اور اکیسویں صدی دنیا کی پرانی تاریخ پھر اپنی تبدیلیوں کی بناء پر بھاری ثابت ہوئی، رسل اور رسائل اور کتابی دنیا الیکٹرانک میڈیا میں سموگئی ہے۔ ان بدلتے ہوئے حالات نے "الفاظ" کی ہیئت اور چناؤ پر بھی اثر ڈالا ہے، چونکہ دنیا طلسم میں تبدیل ہوگئی ہے اس لیے ہر کام کم وقت اور کم گھیراؤ میں دیکھنے کی طالب ہے، ایسے میں قرآن مجید کے تراجم کے "مناہج واسلوب" میں بھی واضح تبدیلی دیکھنے میں آئی۔

"دی نوبل قرآن" موجودہ دور کے تقاضوں کو سامنے رکھ کر لکھا گیا ہے۔ اس میں مفہوم کو منتقل کرنے کی بجائے اس کے سطحی اور لفظی معانی پر زیادہ زور دیا گیا ہے اور آیات کے معنی کو کم سے کم الفاظ میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یوں تو یہ ترجمہ قرآن عصر حاضر کے نوجوانوں کے لیے کافی کشش کا باعث ہے کیونکہ پرانے تراجم میں الفاظ کے چناؤ اور قرآن کی شان کے مطابق الفاظ کے انتخاب نے ترجمہ کو قارئین کے لیے مشکل اور پیچیدہ بنا دیا تھا۔ "عائشہ بیولے" نے قارئین کی مشکل کو دور کرنے کے لیے آسان الفاظ کا چناؤ کیا ہے اور نئے الفاظ کو اس میں جگہ دی ہے مثلاً سورہ بقرہ کی آیت نمبر 2 کو عائشہ بیولے نے اس طرح بیان کیا ہے:

"ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ"(۵۱)

"This is the book, without any doubt It contains guidance for those who have taqwa."(52)

علامہ محمد اسد جن کا ترجمہ ان سے تقریباً بیس سال پہلے شائع ہوا انہوں نے اس آیت کا ترجمہ یوں کیا ہے:

"His Divine writ-Let there be no doubt about it is (meant to be) a guidance for all the God-conscious."(53)

ترجمہ میں فرق اسلوب و منہج دونوں میں نمایاں ہے، عائشہ بیولے نے لفظی ترجمہ کیا ہے جبکہ علامہ محمد اسد نے مفہومی اور تفسیری ترجمہ کیا ہے، بعض آیات مبارکہ جن کے معنی مبہم وواضح ہوں ان میں لفظی ترجمہ موزوں ہے جبکہ کچھ آیات کے صحیح مفہوم تک رسائی کے لیے اس کی سطحی معانی کی بجائے گہرائی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔"عائشہ بیولے" نے ترجمہ کرتے وقت "لفظی ترجمہ" کا طریقہ استعمال کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اختصار کے ساتھ ترجمہ کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے تحریری لوازمات کو پس پشت ڈالتے ہوئے اپنے ترجمہ کے "اصول وضوابط" پر نہ روشنی ڈالی ہے انہوں نے حواشی کا استعمال نہیں کیا، بلکہ لفظ بہ لفظ ترجمہ پر زور دیا ہے (Word to Word) اس کے علاوہ انہوں نے صوفیانہ تراجم و تفاسیر کی جھلک بھی اپنے ترجمہ میں دکھاتی ہے۔"عائشہ بیولے" نے ترجمہ میں آسان اور سادہ زبان استعمال کی ہے اور لفظ کے معنی کے قریب تر معنی لانے کی کوشش میں مفہوم کو کسی حد تک نظر انداز کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے "مستعارلہ" (Borrowing) اور دوسری زبان سے ترجمہ کے الفاظ کا انتخاب یعنی (Calque) اسلوب کو اختیار کیا ہے۔ مثال کے طور پر انہوں نے سورۃ البقرہ کی دوسری آیت کے ترجمہ میں تقویٰ (Taqwa) کو وضاحت کے لیے اس طرح بیان کیا ہے، یعنی عربی کی اصطلاح کو انگریزی زبان میں لکھ دیا ہے، چونکہ عائشہ بیولے ایک "تجربہ کار" (ترجمہ کے میدان میں) کی حیثیت رکھتی ہیں اس لیے انہوں نے اپنے ترجمہ میں اس کی خوب مہارت دکھائی ہے، اس کے علاوہ انہوں نے بریکٹس کا استعمال نہیں کیا، یعنی جملے کی وضاحت کے لیے اصل متن سے ہٹ کر امدادی الفاظ کا استعمال نہیں کیا۔ دی نوبل قرآن پر انہوں نے سالہا سال اور مختلف تفاسیر کے مطالعہ کے بعد کام کیا، انہوں نے اپنے شوہر "شیخ عبدالحق" کی معاونت سے اس ترجمہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا، ان کا ترجمہ پہلی دفعہ دسمبر 1999ء میں شائع ہوا اور اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔(۵۴) یہ انگریزی دان طبقہ میں کافی مقبول ہے جبکہ اسلامی ودینی سکالرز اس کو قرآن کی حقیقی ترجمانی نہیں سمجھتے۔

آپ کی دیگر تراجم کی کتب یہ ہیں: کتاب الطواسین از منصور حلاج ، کتاب دقائق الاخبار فی زکر الجنة والنار از عبد الرحمن ابن قاضی ، ابنِ عربی کی فصوص الحکم ، ابنِ عربی کی تمام تعلیمات کا خلاصہ آپ کی کتاب فتوحاتِ مکیہ میں ہے جس کے

آٹھ سو پانچ ابواب ہیں عائشہ نے پانچ ابواب کا ترجمہ کیا ہے، دعائے ناصری از شیخ محمد ناصر الدرعی، قاضی ابو بکر بن العربی الاشبیلی المالکی کی کتاب العواصم من القواصم، امام ابوزکریا محی الدین بن شرف کی بُستان العارفین،

Primary Works and Translations

1. The Meaning of Man by ‘Ali al-Jamal of Fez
2. Self-Knowledge (Commentaries on Sufic Songs)
3. The Darqawi Way (Rasa'il Mawlay al-‘Arabi ad-Darqawi)
4. The Diwans of the Darqawa
5. The Invocations of Shaykh al–‘Alawi (Diwan Press, 1980)

Islamic History and Biographies

6. Women of Madina, Vol. 8 of *Tabaqat Ibn Sa‘d* (TaHa, 1995)
7. Men of Madina, Vols. 5 & 7 of *Tabaqat Ibn Sa‘d* (TaHa, 1997, 1999)

Sufism and Spirituality

8. Sufis and Sufism: A Defence by Shaykh 'Abdu'l-Hayy al-'Amrawi and Shaykh 'Abdu'l-Karim Murad (Madinah Media, 2004)
9. The Gardens of the Hadith Scholars by Shah Abd Al Aziz Ad-Dehlawi (Turath Publishing, 2008)
10. Four Gems of Tasawwuf by Ibn ‘Ajiba (Diwan Press, 2021)

Islamic Law and Theology

11. Al-Wasiyyah (The Advice of the Esteemed Scholar) by Muwaffaq ad-Din al-Maqdisi (Turath Publishing, 2009)
12. Bidayat as-Sul fi Tafdil ar-Rasul by Izz ad-Din ibn Abd as-Salam (Turath Publishing, 2009)
13. The Madinan Way (*Sihhat Usul Madhhab Ahli'l-Madina*) by Ibn Taymiyya (Bookwork, 2000)

Tafsir and Hadith

14. Tafsir al-Qurtubi (Dar al-Taqwa, 6 volumes so far, 2003-ongoing)
15. Tafsir al-Jalalayn (Dar Al-Taqwa, 2007)
16. Mukhtasar al-Akhdari (Diwan Press, 2019)

Miscellaneous and Classical Texts

17. Kitab at-Tabaqat al-Kabir, Volumes 2, 3, and 6 by Muhammad ibn Sa‘d (Taha Publishers, 2012; All 8 volumes to be reproduced)
18. The Noble Qur'an: A New Rendering of its Meaning in English (Madina Press, 1999)
19. Intercession by at-Tayyibi (Dar at-Taqwa, 2000)

Published Joint Translations (with Abdalhaqq Bewley)

1. Handbook on Islam, Iman, Ihsan (Kitab Usul ad-Din & Kitab ‘Ulum al-Mu‘amala by ‘Uthman dan Fodio, Diwan Press, 1980)

2. The Soul's Journey After Death by Ibn al-Qayyim (Dar at-Taqwa, 1987)
3. The Jinn in the Qur'an and the Sunna by Mustafa Ashour (Dar at-Taqwa, 1989)
4. Stories from Islamic History for Children by Abul Hasan Ali Nadwi (UK Islamic Academy, 1992)
5. Stories of the Prophets by Abul Hasan Ali Nadwi (UK Islamic Academy, 1993)
6. Fate and Predestination by Muhammad al-Sha‘rawi (Dar at-Taqwa, 1994)
7. Magic and Envy by Muhammad al-Sha‘rawi (Dar at-Taqwa, 1994)
8. How Allah Provides by Muhammad al-Sha‘rawi (Dar at-Taqwa, 1994)
9. The Interpretation of Dreams by Ibn Sirin (Dar at-Taqwa, 1994)
10. The World of the Angels by ‘Abdu'l-Hamid Kishk (Dar at-Taqwa, 1994)
11. The Laws of Marriage in Islam by Muhammad Rafit ‘Uthman (Dar at-Taqwa, 1994)
12. Dealing with Lust and Greed by ‘Abdu'l-Hamid Kishk (Dar at-Taqwa, 1995)
13. The Water of Zamzam (Dar at-Taqwa, 1996)
14. Yajuj and Majuj (Dar at-Taqwa, 1997)
15. The Day of Rising by Layla Mabruk (Dar at-Taqwa, 1997)
16. Journey Through the Qur'an by Muhammad al-Ghazali (Dar at-Taqwa, 1998)
17. Allah: The Divine Nature by Yassin Roushdy (Dar at-Taqwa, 1999)

Akhbar Makka by al-Azraqi:

محترمہ کا ترجمہ نگاری کا کام جو ابھی شائع نہیں ہوا وہ محمد ابن عبد اللہ الازرقی کی ”اخبارِ مکہ“ کا انگریزی میں ترجمہ ہے اس کا کلیدی نسخہ لیڈن یونیورسٹی کی لائبریری میں موجود ہے۔ امام زرقی نویں صدی ہجری کے مفسر اور مؤرخ ہیں اور آپ کا تعلق اس خاندان سے تھا جو سیکڑوں سالوں سے مکہ میں مقیم تھا۔

عائشہ بیولے کی دیگر تصانیف کا تعارف

مسلم وویمن بائیو گرافی (عائشہ بیولے)

Muslims Women A Biographical Dictionary

یہ ڈکشنری ”عائشہ عبد الرحمان بیولے“ نے خود لکھی ہے، اس میں اسلام کے شروع سے لے کر آخر تک نمایاں مقام رکھنے والی تمام مسلمان عورتوں کے نام اور ان کا تعارف دیا گیا ہے۔ حروف تہجی کے ذریعے ان کا تعارف دیا گیا ہے، مسلمان خواتین کے بارے میں معلومات لینے کے لیے یہ ڈکشنری ایک اہم ”خزینۂ علم“ ہے۔[۳۸] ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی باکمال خواتین کا ڈیٹا اکٹھا کیا ہے۔ انکی یہ کتاب اس بات کی مصداق ہے کہ مسلم خواتین کتنی صلاحیتوں سے بھرپور ہیں۔ اس میں مصنفہ نے تقریباً

پہلی صدی ہجری سے لے کر تیرویں صدی ہجری کے وسط تک کامیاب مسلم خواتین علماء، کاروباری خواتین، مثالی ماؤں اور بیویوں کا ڈیٹا موجود ہے۔

۸۔دی گلوسری آف اسلامک ٹرمز (عائشہ بیولے)

The Glossary of Islamic Terms

اس کتاب میں تاریخ کی اصطلاحیں، معنی، آغاز، اسلامی تاریخ، انبیاء اکرام کے علاقے، قرآن میں انبیاء اکرام کا ذکر، قرآن کی تفسیر اور قرأتیں، مفسرین، تفاسیر کا تعارف قرآن کی قدیم تفاسیر، قرأت قرآن، حدیث کی اصطلاح، راوی حدیث، حدیث کے ذرائع، فقہ، اصول فقہ، فقہا کرام کا تعارف، چاروں ائمہ کرام کا تعارف اور اس کے علاوہ شیعہ مذہب کے ائمہ اکرام کا تعارف، فلسفہ کلام کی اصطلاحیں، صوفیانہ اصطلاحیں، صوفی طریقوں کا تعارف، صوفیاء کرام کی مشہور تصانیف کا تعارف، مشہور صوفی حضرات کا تعارف پیش کیا گیا ہے، یہ کتاب "عائشہ عبد الرحمان" کی اپنی تصنیف ہے اور اس کتاب سے ان کا دین اسلام کے بارے میں معلومات کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، انہوں نے تین سو صفحات پر مشتمل اس کتاب میں گویا دینِ اسلام کی بنیادوں چیزوں کو سمجھایا ہے۔

The Subatomic World in the Qur'an:

اس کتاب کا موضوع میٹافزکس ہے محترمہ نے اس کتاب میں قرآن میں موجود علمِ طبعیات سے متعلق شواہد پر گفتگو کی ہے اور طبعیات دانوں کو اس بات کا احساس دلایا ہے کہ وہ کوئی نئی چیز نہیں دریافت کر رہے ہیں بلکہ وہ مادہ کے بارے جتنی گہرائی میں جاتے ہیں وہ سب قرآنِ مجید میں موجود ہے۔

Islam: the Empowering of Women

اس کتاب میں مصنفہ نے اسلامی تاریخ میں علمی، سیاسی اور روحانی سطح پر مسلم عورت کا کردار کیا رہا اور اسلام کس طرح عورت کو ریاست میں حقوق فراہم کر رہا ہے۔

Mu‘awiya: Restorer of the Islamic Faith

عائشہ کی یہ کتاب حضرتِ امیر معاویہؓ بن ابی سفیان پر ہے جنہوں جب اسلامی ریاست کے نظام کو سنبھالا اس وقت امتِ مسلمہ ریاستی خانہ جنگی سے گزر رہی تھی۔ اپنی اس کتاب میں مصنفہ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ حضرتِ معاویہؓ سے جُڑا مثبت پہلو

اسلامی تاریخ کے تلخ و بھیانک اوراق میں کھو گیا ہے حالانکہ آپؓ نے امت کو خانہ جنگی سے نکالا اور اپنے آپ کو ماہر سیاست دان اور سفارت کار ثابت کیا۔

Democratic Tyranny and the Islamic Paradigm:

مصنفہ کی یہ کتاب دنیا میں رائج جمہوری ریاستوں کی خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اسلامی ریاست کو مثال کے طور پر زیرِ بحث لاتے ہوے ت تصنیف کی گئی ہے۔ اس مصنفہ نے ریاست میں ظلم و جبر کیسے ہوتے ہیں اور اسلام کس طرح سے ایک منظم نظامِ ریاست کا مثالی نمونہ ریاستِ مدینہ اور خُلفائے راشدین کی صورت میں پیش کرتا ہے۔

:Signs on the Horizons: The Sun, the Moon, the Stars

اپنی اس کتاب میں مصنفہ نے قرآن میں سماوی نشانیوں پر مشتمل آیات کو بنیاد بناتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے افقی شواہد کو قرآنی آیات سے استدلال کیا ہے اور سائنس اور سائنسدانوں کی قرآن سے مطابقت کو واضح کیا ہے۔

Survey of Arabic Historical Methodology with Textual Examples dealing with Women in the Ridda Wars and the Battle of the Camel:

عائشہ بیولے کا ایک غیر شائع شدہ کام ہے جو ایک تاریخی سروے جس میں دو قسم کی جنگوں میں عورتوں کا کردار، ان کے ساتھ سلوک پر مشتمل ہے۔ یہ سروے حُروبُ الرِدۃ یعنی فتنہ ارتداد کی جنگیں جو جھوٹے نبوت کا دعوی اور منکرینِ زکوٰۃ کے خلاف تھیں جو تقریباً ایک سال تک لڑی گئیں۔ اور دوسری جنگِ جمل جسکا دوسرا نام جنگِ بصرہ بھی ہے۔ اس سروے میں عورتوں کے ساتھ جنگوں میں اسلامی فوج کا رویہ کیا تھا اور عورتوں کا کردار کیا رہا کو نمایاں کیا ہے تاکہ دینا کے سامنے مسلمانوں کے جنگی اصولوں کا عملی مظاہرہ واضح کیا جاسکے بلخصوص عورتوں کے حوالے سے۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کا جنگی عمل دخل کیا ہے۔

نتائج و سفارشات:

اس تحقیقی کام کے نتیجے میں درج ذیل نتائج و سفارشات سامنے آئے ہیں:

1. عائشہ بیولے عصرِ حاضر میں دنیائے اسلام میں بہترین مترجم اور مصنف کے طور پر متعارف ہوئیں ہیں۔
2. اسلامی ادب عربی و فارسی میں ہے قرآنِ مجید و احادیث کے تراجم دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں ہو چکے ہیں فقہ، سیرت اور تاریخ پر بھی ترجمہ کا کام ہے لیکن اس کے علاوہ بھی بہت سے باب ایسے ہیں جن پر تراجم کم نظر آتے ہیں اگر ان کے تراجم دیگر زبانوں میں بلخصوص انگریزی و مغربی زبانوں میں ہوں تو دنیا کو اسلام کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔

3. عائشہ بیولے کے کام کا موضوع قرآن، حدیث، سیرت و اسلامی تاریخ، عقائد، تصوف، اسلامی ریاست و سیاست، مسلم عورت، قرآن اور سائنس، میٹافزکس، اسلامی اصطلاحات، ہے۔ ان کے کام میں ان
4. عائشہ بیولے کی کتب زیادہ تر دیوان پریس سے شائع ہوئی ہیں جو اسلام اور تصوف پر کتب شائع کرتا ہے۔
5. عائشہ بیولے مغربی دنیا میں مسلم عورت کی بہت بڑی ترجمان ہیں جنہوں نے اپنی تصانیفات کے ذریعے اسلامی تاریخ اور عصرِ حاضر میں مسلم عورت کے باعمل مثبت کردار اور اسلامی معاشرہ کی ٹھوس بنیادوں پر تشکیل اور استحکام میں کردار کو اجاگر کیا ہے۔
6. فن ترجمہ پر زیادہ کتابیں دستیاب ہوں اور اس کے لیے انگریزی کتابیں جو فن ترجمہ لکھی گئیں ہیں ان کے تراجم سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

خلاصہ بحث

عائشہ بیولے کی اسلامی علوم میں خدمات اور تصنیفی کاوشیں امت مسلمہ کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ اسلامی کتب کے تراجم اور اسلام کی تبلیغ کے لیے وقف رہا ہے۔ ان کے کام نے اسلامی علمی ورثے کو انگریزی بولنے والے افراد تک پہنچایا اور صوفیانہ اسلام کو مغربی دنیا میں متعارف کرایا۔ عائشہ بیولے نے اپنی علمی اور عملی کاوشوں سے خواتین کو اسلامی علوم میں کردار ادا کرنے کی ترغیب دی اور ان کی جدوجہد خواتین کے حقوق کے لیے بھی قابل ستائش ہے۔ پاکستانی خواتین اسکالرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان کے تراجم کو اردو زبان میں منتقل کریں تاکہ اسلامی علمی ذخیرے کو مزید وسعت دی جا سکے اور امت مسلمہ کو ان کے کام سے مستفید ہونے کے زیادہ مواقع فراہم ہوں۔ ان کی خدمات یقینی طور پر اسلامی دنیا میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حوالہ جات

1. The Murabit blog: Biography of Aisha Bewley Available from: http://murabitblog.wordpress.com/2009/21/biography-aisha-bewley, Acceessed on May-5-2016
2. Aisha Bewley, Available from: www.goodreads.com/author/show/282689-Aisha-Bewley, Accessed on Jun-10-2016
3. Ibid

4. The Murabit blog: Biography of Aisha Bewley Available from: http://murabitblog.wordpress.com/2009/21/biography-aisha-bewley, Accessed on May-5-2016
5. Ibid, P:2
6. Aisha Bewley, Available from: http://bewley.virtualave.net, Accessed on May-5-2016
7. Aisha Bewley (author of Tafsir Al Qurtabi) Available from: File:///C:/users/sohaib/Desktop/aisha%21 bewley%20 (Author%20 of %21 Tafsir %20 Al %21 Qurtabi) html, Accessed on May-5-2016
8. Aisha Bewley, an interview Available from, http://ourworld.compuserve.com/homepages/a Bewley/interview, html, Accessed on May-6-2016
9. Ibid
10. Aisha Bewley, Biography Available from, http://murabitblog.wordpress.com/2009/11/21/biography-aisha-bewley, Accessed on May-5-2016
11. Shykh Abdul haqq Bewley, Available from: http://www.shykhAbdulhaqqbewley.com/page-id-2, Accessed on Jun-11-2016
12. Ibid
13. Jane I. Smith, yvonne Yazbeck, Muslim Minorities in the west visible and invisible, Roman S Li Hlefield publisher, USA America, 2002, P:8-16
14. Shykh Abdulqadir: Biography, Available from: www.shykhabdulqadir.com, Accessed on June-5-2016
15. Bewley, Abdulhaqq, The recovery of true islamic figh, Available from: http://bewley.virtualave.net/sag.html, Accessed on May-5-2016
16. امتیاز احمد، ڈاکٹر، اردو میں ادبی ترجمے کی روایت، اردو ریسرچ جرنل، جنوری ۲۰۱۵ء، نئی دہلی، ص ۲

    Imtiyāz Aḥmad, Dr., *Urdu me Adabī Tarjumē kī Riwāyat*, *Urdu Research Journal*, January 2015, New Delhi, p. 2.
17. www.urdulinks.com/urj/P=276 Date 5/8/2016, Time 1:46PM
18. Mundae, Jarmy, Introducing the uanslation studies, Routledge, London and New York, 2001, P:146
19. Lawrence, Vennut, The translation studies Reader, Routalegs, London and New York, 2003, P:41
20. Belloc, Hilaaire, On Translation, The clarendon press, oxford, 1931, P:32
21. عبد الروف ظفر، ڈاکٹر، مقالات قرآن کانفرنس، المکتبہ رحمانیہ، لاہور، ۲۰۰۹ء، جلد 1، ص ۸۸

ʿAbd al-Raʾūf Ẓafar, Dr., *Maqālāt Qurʾān Conference*, *Al-Maktaba Raḥmāniyya*, Lahore, 2009, Vol. 1, p. 88.

22. ابن عاصی، اردو ادب میں فن ترجمہ نگاری کی روایت، (ایڈمن) جہاں اردو، 18 اگست 2015ء، ص2

Ibn ʿĀṣī, *Urdu Adab me Fan-e-Tarjumah Nigārī kī Riwāyat*, (Admin) *Jahān-e-Urdu*, 18 August 2015, p. 2.

23. http:/www.jahan-e-urdu.com/urdu-Literature-and-translation-bu-Ibn-e-asi/18-4-2016/4:25PM

24. عبد الروف ظفر، ڈاکٹر، مقالات قرآن کانفرنس، جلد دوم، ص334

ʿAbd al-Raʾūf Ẓafar, Dr., *Maqālāt Qurʾān Conference*, Vol. 2, p. 334.

25. نثار احمد قریشی، ڈاکٹر، ترجمہ روایت اور فن، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، 1985ء، ص٦١

Niṣār Aḥmad Qurēshī, Dr., *Tarjumah Riwāyat aur Fan*, *Muqtadira Qaumī Zabān*, Islamabad, 1985, p. 61.

26. URE J.N. Types of Translation and Translatability, oxford university press, oxford, 1963, P:25-99

27. عبد الحق، مولوی، دریائے لطافت، انجمن ترقی اردو، کراچی، 1941ء، ص172

ʿAbd al-Ḥaqq, Mawlawī, *Daryā-e-Laṭāfat*, *Anjuman Taraqqī Urdu*, Karachi, 1941, p. 172.

28. عابد علی عابد، سیّد اصول انتقاد ادبیات، انجمن ترقی اردو، لاہور، س ن، ص191

ʿĀbid ʿAlī ʿĀbid, Sayyid, *Uṣūl-e-Intiqād Adabiyāt*, *Anjuman Taraqqī Urdu*, Lahore, s.n., p. 191.

29. وحید الدین سلیم، مولوی، وضع اصطلاحات، ادارہ ادبیات، لاہور، س ن، ص2

Waḥīd al-Dīn Salīm, Mawlawī, *Wazʿ-e-Iṣṭilāḥāt*, *Idāra Adabiyāt*, Lahore, s.n., p. 2.

30. راہی، اعجاز، اردو زبان میں ترجمے کے مسائل، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، س ن۔ ص12-11

Rāhī, ʿIjāz, *Urdu Zabān me Tarjumē ke Masāʾil*, *Muqtadira Qaumī Zabān*, Islamabad, s.n., pp. 11–12.

31. قمر رئیس، ڈاکٹر، ترجمہ کا فن اور روایت، تاج پبلشنگ ہاؤس، دہلی، س ن، ص143-142

Qamar Raʾīs, Dr., *Tarjumē ka Fan aur Riwāyat*, *Tāj Publishing House*, Delhi, s.n., pp. 142–143.

32. نثار احمد قریشی، ترجمہ روایت اور فن، ص58-57

Niṣār Aḥmad Qurēshī, *Tarjumah Riwāyat aur Fan*, pp. 57–58.

33. مجید اللہ، قادری، پروفیسر، ڈاکٹر، اردو تراجم قرآن کا تقابلی جائزہ،

Majīd Allāh Qādrī, Professor, Dr., *Urdu Tarājim Qurʾān ka Taqāblī Jāʾiza*.

34. http:/www.ourudu.com/forums/index, PPhP/threadD8%A7%D8%..., 18-4-2016, 4:45 pm
35. Malik Ibn Anas, AL-Muwatla (translator) Aisha Abdurehman bewley, Diwan press, Norwich, uk, 2001
36. ایضاً، مقدمہ

Aiḍan, Muqaddimah.

37. ایضاً، مقدمہ

Aiḍan, Muqaddimah.

38. Iyad, Qadi, Ash-shifa, (translator) Aisha bewley, Madina press, Kulalampur, Malaysia, 1992, P:Preface
39. Iyad, Qadi, Ash-shifa, (translator) Aisha bewley, Madina press, Kulalampur, Malaysia, 2000
40. Suyuti, Jalal-ul-Din, Tafsir Jalatin, (Translators) Aisha Bewley, Abdulhaqq bewley, Dardal-Taqwa, Ellicatt city, USA, 2008, P:Preface
41. ایضاً، مقدمہ

Aiḍan, Muqaddimah.

42. ایضاً، مقدمہ

Aiḍan, Muqaddimah.

43. Ibn-Arbi, Muhyiddin, The seals of wisdom, (Translator) Aisha Bewley, Madina press, Kulalumpur, Malaysia, 2005
44. Abdul karim, shaykh, Abdul-Hayy, shaykh, Sufi and Sufism: A Defence, (Translator) Aisha Bewley, Madina press, Kulalumpur, 2004
45. Bewley, Aisha, Mislim, women: A Biographical Dictuonary, Taha publications, London, 2004
46. Bewley, Aisha , The Glossary of Islamic Terms, Taha publications, London, 2005
47. Al-Nawawi, Yahya bin sharf, Riyad Al-salihin, (Translator) Aisha Bewley, Taha publications, London, 2001
48. Ibn-Qayyam, Hafiz, The Souls journey after death, (Translator) Aisha Bewley, Dar-al-taqwa, UK, 2001
49. Ibn Gazali, Imam, The sunna of the Prophet. The people of figh versus, The people of Hadith, (translator) Aisha Bewley, Dar-ul-Taqwa, UK, 2006
50. الازھری، پیر کرم شاہ، تفسیر قرطبی، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور، 2012ء، ص100-1

Al-Azharī, Pīr Karam Shāh, *Tafsīr Qurṭubī*, *Ḍiyāʾ al-Qurʾān Publications*, Lahore, 2012, pp. 100–101.

51. Al-Qurtabi, Imam, Tafsir-ul-Qurtabi, (Translator) Aisha Bewley, Dar-al-Taqwa, London, UK, 2005
52. Books of Aisha Bewley, Available from: www.Diwanpress.com, Accessed on June-4-2016
53. Books of Aisha Bewley, Available from: http://www.al-Islam.org/organizotion/Zahra-publications, Accessed on June-10-2016
54. Books of Aisha Bewley, Available from: www.Islamicbookstore.com, Accessed on June-9-2016
55. Books of Aisha Bewley, Islamic book academy publishers, Available from: www.amazon.com.uk/spirituality-books, Accessed on June-10-2016
56. Aisha Bewley, Book of Dar-al-Taqwa piblications, Available from: www.yelp.co.uk, Accessed on June-9-2016
57. Books of Aisha bewley, Available from: http://murabitblog.wordpress.com/2009/21/11/2009/biography-aisha-bewley, Accessed on June-10-2009
58. Aisha Bewley, Biograhy, Available on: http://murabitblog.wordpress.com/2009/11/21/biography-aisha-bewley, Accessed on May-5-2016
59. البقره(2)2

Al-Baqarah (2:2).

60. Bewley, Aisha, The Noble Quran, dar-al-Taqwa, London, 1999, P:3
61. Muhammad Asad, Allama, The message of Quran Dar-ul-Andlas, Gibralter, Spain, 1980, P:22
62. Bewley, Aisha, The Noble Quran, P:1-2